Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۳ جمادی الاوّل ۱۳۹۶ھ ۳ ہجرت ۱۳۵۵ہش ۳ مئی ۱۹۷۶ء | نمبر ۹۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

منافق وہی نہیں ہے جو ایفائے عہد نہیں کرتا وہ بھی منافق ہے جسکی فطرت میں دورنگی ہو

ہمیشہ دُعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اِس دورنگی سے بچنے کی توفیق بخشے

"یاد رکھو منافق وہی نہیں ہے جو ایفائے عہد نہیں کرتا یا زبان سے اخلاص ظاہر کرتا ہے مگر دل میں اسکے کفر ہے بلکہ وہ بھی منافق ہے جس کی فطرت میں دورنگی ہے اگرچہ وہ اس کے اختیار میں نہ ہو صحابہ کرامؓ کو اِس دورنگی کا بہت خطرہ رہتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت ابوہریرہؓ رو رہے تھے تو حضرت ابوبکرؓ نے پوچھا کہ کیوں روتے ہو؟ کہا کہ اِس لئے روتا ہوں کہ مجھ میں نفاق کے آثار معلوم ہوتے ہیں جب مَیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا ہوں تو اُس وقت دل نرم اور اس کی حالت بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر جب اُن سے جُدا ہوتا ہوں تو وہ حالت نہیں رہتی۔ ابوبکرؓ نے فرمایا کہ یہ حالت تو میری بھی ہے۔ پھر دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کل ماجرا بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم منافق نہیں ہو انسان کے دل میں قبض اور بسط ہوا کرتی ہے جو حالت تمہاری میرے پاس ہوتی ہے اگر وہ ہمیشہ رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔

اب دیکھو کہ صحابہ کرامؓ اس نفاق اور دورنگی سے کس قدر ڈرتے تھے۔ جب انسان جُرأت اور دلیری سے زبان کھولتا ہے تو وہ بھی منافق ہوتا ہے۔ دین کی ہتک ہوتی سُنے اور وہاں کی مجلس نہ چھوڑے یا ان کو جواب نہ دے تب بھی منافق ہوتا ہے۔ اگر مومن کی سی غیرت اور استقامت نہ ہو تب بھی منافق ہوتا ہے جب تک انسان ہر حال میں خدا کو یاد نہ کرے تب تک نفاق سے خالی نہ ہوگا اور یہ حالت تم کو بذریعہ دُعا حاصل ہوگی۔ ہمیشہ دُعا کرو کہ خدا تعالیٰ اس سے بچاوے۔ جو انسان داخلِ سلسلہ ہو کر پھر بھی دورنگی اختیار کرتا ہے تو وہ اِس سلسلہ سے دُور رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۷۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و عافیت اور درازئ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

طبیعت تھوڑے تھوڑے وقفہ کے لئے بہتر ہو جاتی رہی مگر پھر شدید بے چینی شروع ہو جاتی ہے

ضعف بہت ہے۔

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپکے نہایت مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۳۰ شہادت۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ میں حضور نے فرمایا کہ ہم جن کا تعلق سلسلہ عالیہ احمدیہ مبائعینِ خلافت سے ہے ہمارا یہ ایمان اور عقیدہ ہے کہ آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام کے لئے جس مہدی معہود کی بشارت سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بعثت کے ذریعہ پوری ہو گئی اور خدا نے ہمیں اس پر ایمان لانے کی توفیق بخشی ہے۔ ہمارا یہ ایمان اور عقیدہ اسی محبت کا تقاضہ ہے جو ہمارے قلوب میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور اسلام کے لئے پائی جاتی ہے۔ اسی محبت اور دلی تعلق کے نتیجہ میں ہم حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو باقی عز

ممبران صدر انجمن احمدیہ کی فہرست میں ضروری تصحیح

روزنامہ الفضل کی اشاعت مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۷۶ء کے صفحہ ۶ پر ممبران صدر انجمن احمدیہ کی جو فہرست شائع ہوئی ہے اس میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا نام شائع ہونے سے رہ گیا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حسبِ سابق ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف مقرر فرمایا ہے۔

محمد دین
صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ہجرت ۱۳۵۵ھش
۳ مئی ۱۹۷۶ء

اپنے خاص بندوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کا امتیازی سلوک

اللہ تعالیٰ کا اُن جماعتوں کے ساتھ سلوک جنہیں وہ اپنے ماموروں کے ذریعہ قائم کرتا ہے امتیازی شان کا حامل ہوتا ہے۔ ایک طرف وہ ان جماعتوں کے مخالفین کو ڈھیل پر ڈھیل دیکر انہیں یہ موقع دیتا ہے کہ وہ ان کی مخالفت میں ناخنوں تک زور لگانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں اور دوسری طرف وہ اپنی ان ظاہری لحاظ سے کمزور جماعتوں کو تسلّی پر تسلّی دے رہا ہوتا ہے کہ وہ ان مخالفتوں سے نہ گھبرائیں کیونکہ وہ خود ان کے ساتھ ہے اور ان کو اپنی تائید و نصرت سے نوازنا اُس نے اپنے اُوپر فرض کر رکھا ہے۔

چنانچہ مکی زندگی کے اُس دَور میں جبکہ قریش مکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مختصر سی جماعت پر ظلم و ستم ڈھا رہے تھے اور ان کی ہستی کو ہی کالعدم کرنے پر تُلے ہوئے تھے اللہ تعالیٰ بڑے تواتر کے ساتھ انہیں بشارتیں دے رہا تھا کہ بالآخر کامیاب وہی ہوں گے اور اُن کے مخالفین اپنے مقصد میں ناکام و نامراد رہیں گے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے اُس وقت جبکہ چند آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور بظاہر کامیابی کے آثار دُور دُور تک نظر نہ آتے تھے اور مخالفت کا طوفان شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ (الضحیٰ آیات ۲ تا ۶)

ترجمہ:۔ میں دن کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں جب وہ روشن ہو جائے اور رات کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں جب اُس کی تاریکی چاروں طرف پھیل جائے کہ نہ تیرے رب نے تجھے ترک کیا ہے اور نہ تجھ سے ناراض ہوا ہے۔ اور تیری ہر پیچھے آنے والی گھڑی پہلی سے بہتر ہے۔ اور ضرور تیرا رب تجھے (وہ کچھ) دے گا جس پر تو خوش ہو جائے گا۔

اور پھر انتہائی شدید مخالفت کے اُس زمانہ میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو یہ بشارت بھی دی کہ دُکھ اور تکلیف کے موجودہ دور کے بعد یقیناً راحت اور کامیابی و کامرانی کا دور بھی آنے والا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ (الم نشرح آیات ۲ تا ۹)

ترجمہ:۔ کیا ہم نے تیرے لئے تیرے سینہ کو کھول نہیں دیا اور تیرے اس بوجھ کو تجھ سے اُتار کر پھینک نہیں دیا ایسا بوجھ جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی اور تیرے ذکر کو بھی ہم نے بلند کر دیا ہے۔ پس (یاد رکھ کہ) اس تنگی کے ساتھ ایک بڑی کامیابی (مقدر) ہے (ہاں) یقیناً اس تنگی کے ساتھ ایک (اور بھی) بڑی کامیابی (مقدر) ہے۔ پس جب بھی تو فارغ ہو تو (خدا سے ملنے کے لئے) پھر کوشش میں لگ جا اور تو اپنے رب کی طرف متوجہ ہو۔

یہ چند آیات ہم نے بطور نمونہ درج کی ہیں حقیقت یہ ہے کہ اکثر مکی سورتیں جو اُس زمانہ میں نازل ہوئیں جبکہ قریش مکہ نے مسلمانوں کی مٹھی بھر جماعت کو انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بنا رکھا تھا اور وہ ان کی ہستی کو کالعدم کرنے پر تُلے ہوئے تھے آئندہ ملنے والی عظیم الشان کامیابیوں اور کامرانیوں کی بشارات پر مشتمل ہیں۔ ان بشارتوں کے مطابق وہ ابتدائی کسمپرسی اور انتہائی کمزوری کی حالت دُور ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا کا وعدہ پورا کر دکھایا۔

پس یہ ایک ابدی حقیقت ہے کہ خدائی جماعتیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں کے ذریعہ قائم کرتا ہے ابتداءً انتہائی کمزوری کی حالت میں ہوتی ہیں اور دُنیا انہیں صفحۂ ہستی سے نابود کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی لیکن عین اُس وقت جبکہ دنیا اُن کے درپئے آزار ہوتی ہے اور انہیں خود اپنی ہستی کالعدم ہوتی دکھائی دے رہی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ انہیں پیہم بشارتوں سے نواز رہا ہوتا ہے کہ یہ تنگیاں اور یہ دُکھ محض عارضی ہیں ورنہ ان کے لئے کامیابیاں ہی کامیابیاں مقدر ہیں اور یہ کہ ان کا غالب آنا ایک خدائی تقدیر ہے جسے دُنیا کی کوئی طاقت بلکہ ساری طاقتیں مل کر بھی روک نہیں سکتیں۔ البتہ خدائی جماعتوں کے افراد کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ پر دل و جان سے عمل پیرا ہوتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور میں ہمیشہ جھکے رہیں، اُسے ہی اپنا کارساز بنائیں اور اُسی سے اُس کی تائید و نصرت طلب کرتے رہیں۔

نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

تن کی آنکھ سے دیکھنے والے اکثر ٹھوکر کھاتے ہیں
مَن کی آنکھوں سے جو دیکھیں سیدھا رستہ پاتے ہیں

چلتے چلتے قدم قدم پر رُک کر جو سستاتے ہیں
اپنوں اور غیروں میں ہمیشہ کم ہمت کہلاتے ہیں

گلشنِ ہستی کے عالم کی رِیت نرالی دیکھی ہے
کِھلتی ہیں جب کلیاں چند تو گُل کچھ مُرجھا جاتے ہیں

اپنی آتما ٹھنڈی کرنا شیوہ ہے خود غرضوں کا
جگ میں کام کے بندے وہ جو اَوروں کے کام آتے ہیں

خوش قسمت انسان وہی ہیں جو اِس ظالم دُنیا میں
اپنے دل کا درد بُھلا کر کسی کا درد مٹاتے ہیں

تُو کیا جانے ان لمحوں کے کیف و سرور کی کیفیت
یاد میں جب ساجن کی کبھی ہم چھم چھم نیر بہاتے ہیں

کتنی باتیں، کتنی یادیں، کتنی کتھائیں ہیں دل میں
آئے ہیں وہ سُننے کو مگر ہم کہنے سے شرماتے ہیں

بیت گئے وہ دن جب ہم بھی دُنیا کے دلدادہ تھے
اب دُنیا والوں میں حق اور پریم کی جوت جگاتے ہیں

چھا جاتے ہیں پاپ کے اندھیالے جب چاروں سَمت یہاں
نور نئے کچھ ہو کے ہویدا دھرتی کو چمکاتے ہیں

پھیل رہا ہے نورِ محمدؐ پھر اک بار اب دُنیا میں
ظلمت اور اندھیرے سارے آپ ہی مٹتے جاتے ہیں

(محمد صدیق امرتسری ایم۔ اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا میں تبلیغِ اسلام

کالجوں، سکولوں اور دینی مدارس میں تبلیغ۔ دینی کلاسوں کا اجراء۔ جلسہ سیرۃ النبیؐ
بک سٹالوں پر احمدیہ لٹریچر۔ ۱۱۹ افراد کا قبولِ حق

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مبلغ سلسلہ مقیم ممباسہ

کالجوں سکولوں اور دینی مدارس میں تبلیغ

تعلیمی ادارے دینی علوم کے ساتھ ساتھ خصوصاً اس ملک میں تبلیغِ اسلام کا بھی ذریعہ ہیں۔ سکولوں اور کالجوں میں طلبہ اور اساتذہ کو لٹریچر دیا جاتا ہے اور اسلام و احمدیت پر گفتگو کی جاتی ہے۔ نیروبی میں ایک یونیورسٹی ہے جس میں بیرونی ممالک کے طلبہ بھی زیرِ تعلیم ہیں۔ مسلمان طلبہ قریباً دو سو ہیں جب کہ عیسائی پانچ ہزار سے بھی زائد ہیں۔ گزشتہ دنوں محترم مولانا شرما صاحب نے مسلم یونین کے عہدیداروں سے ملاقات کی۔ احمدیت کا تعارف کرایا اور لٹریچر دیا۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے محترم شرما صاحب کو چائے پر بلایا۔ دو پروفیسر جو مذاہب اور فلاسفی کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ہیں بھی مدعو تھے۔ محترم مولانا کا تعارف کرایا گیا۔ ان سے اسلام کے متعلق باتیں ہوئیں اور یہ فیصلہ ہوا کہ یونیورسٹی میں مولانا صاحب کے اسلام پر لیکچروں کا انتظام کیا جائے گا۔ نیروبی یونیورسٹی کے علاوہ کینیاٹا یونیورسٹی کالج یہاں ایک مشہور کالج ہے۔ مکرم شرما صاحب صدر جماعت نیروبی کی معیت میں اس کالج کے رجسٹرار اور ڈپٹی رجسٹرار سے ملے اور لٹریچر دیا DEEN OF THE STUDENTS سے بھی ملاقات ہوئی انہیں بھی کتب پیش کیں۔ اس سے قبل ایک ملاقات میں شرما صاحب نے پیشکش کی تھی کہ وہ مسلم طلباء کو دینیات پڑھانے کے لئے وقت دینے کو تیار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلباء سے انہوں نے مشورہ کر لیا ہے۔ تعطیلات کے بعد کالج دوبارہ کھلنے پر انتظام کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کی لائبریری کے لئے سلسلہ کی ۷۰ کتب کا سیٹ لائبریرین کو پیش کیا گیا۔ ان کا شکریہ کا خط موصول ہوا ہے نیز لکھا ہے کہ یہ کتب لائبریری میں ایک قیمتی اضافہ ہیں۔ ممباسہ سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ٹیچرز ٹریننگ کالج گیا۔ عیسائی اور مسلمان طلبہ سے اسلام اور احمدیت کے بارہ میں گفتگو ہوئی۔ طلبہ میں اخبارات تقسیم کئے۔ ہوسٹل کے ٹیوٹر سے جو عیسائی ہے احمدیت کے متعلق گفتگو کی۔ اسی طرح ایک مرتبہ خاکسار وا (WAA) سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کے اساتذہ سے ملا دو گھنٹے اسلام کے مختلف موضوعات پر ان سے گفتگو ہوئی۔ انہیں اخبارات دئے۔

ساحلی صوبہ کے دورہ کے دوران مکرم مولانا شرما صاحب گورنمنٹ سیکنڈری سکول کوالے کے ہیڈ ماسٹر سے ملے اور انہیں پیشکش کی کہ مسلمان طلباء کو اسلامیات پڑھانے کے لئے ہمارا مشن تیار ہے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے وعدہ کیا کہ نئے پروگرام میں وہ وقت رکھیں گے۔ بعد میں خاکسار اس سلسلہ میں ان سے ملا۔ انہوں نے ہفتہ میں چار پیریڈ دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

ساحلی صوبہ میں کافی تعداد میں دینی مدارس قائم ہیں خاکسار کو ان مدارس میں جانے کا اتفاق ہوتا رہتا ہے گزشتہ دنوں ایسے ہی تین مدارس میں گیا۔ ایک میں طلباء سے خطاب کیا۔ معلمین سے احمدیت پر گفتگو ہوئی۔ اخبارات دئے۔ ایک مدرسہ کی انتظامیہ کی درخواست پر بڑی کلاس کے طلبہ کو ہفتہ میں ایک دفعہ قرآن مجید کی تفسیر پڑھانا شروع کی ہے۔ ایک استاد بھی شامل ہوتا ہے اسی طرح ایک اور مدرسہ کے معلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر قرآن پر گفتگو ہوئی وہ بہت متاثر ہوا اس نے ہفتہ میں ایک دفعہ قرآن مجید کی تفسیر سیکھنے کا وعدہ کیا ہے۔

دینی کلاسیں

جماعتی تعلیم و تربیت اور اسلامی تعلیمات کی ترویج کے پیش نظر مختلف مقامات پر دینی کلاسوں کا اجرا کیا گیا ہے جن میں احمدی بچوں اور نوجوانوں کو ابتدائی مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ اس قسم کی کلاسیں نیروبی، کسموں، ممباسہ، تاویٹا اور مغربی کینیا کی بعض جماعتوں میں جاری ہیں جن کو مقامی معلمین اور مبلغین پڑھاتے ہیں۔ ممباسہ میں غیر احمدی بچے بھی پڑھتے ہیں۔ علاوہ ازیں دسمبر کی تعطیلات میں کسموں مسجد میں ایک ماہ کے لئے فضل عمر درس القرآن کلاس کے طریق پر دینی کلاس جاری کی گئی جس میں ۱۴ بچے اور نوجوان شامل ہوئے ان کو ابتدائی مسائل سے متعارف کرایا گیا۔ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آخر میں ان کا امتحان ہوا نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالوں کو انعامات دئے گئے خدا کے فضل سے یہ پروگرام بہت مفید رہا۔ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب جو کسموں مشن میں کام کر رہے ہیں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں بہت کوشش کی فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

گزشتہ سال MATANA (کسموں) جلسہ کے موقع پر ہونے والی شوریٰ میں ایک دینی کلاس کے اجراء کا فیصلہ ہوا تھا۔ چنانچہ حسب فیصلہ ماہ اکتوبر میں اس کلاس کا باقاعدہ اجراء ہوا۔ یہ کلاس کسموں میں کھولی گئی۔ تدریس کے فرائض مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد کے سپرد ہیں جو بڑی محنت سے طلبہ کو پڑھا رہے ہیں۔

بک سٹالوں پر احمدیہ لٹریچر

جماعت احمدیہ کے شائع کردہ لٹریچر کو مشرقی افریقہ میں بہت مقبولیت حاصل ہے مسلمان خصوصاً بڑے شوق سے خریدتے ہیں۔ انفرادی طور پر فروخت کے علاوہ بک سٹالوں پر بھی لٹریچر فروخت ہوتا ہے گزشتہ دنوں نیروبی کے پانچ مشہور سٹالوں پر لٹریچر رکھا گیا۔ ممباسہ میں متعدد سٹالوں پر لٹریچر رکھوایا گیا ہے علاوہ ازیں سواحیلی اخبار MAPENZI YA MUNGU بھی لگایا جاتا ہے۔

عیسائی تبلیغی مراکز میں تبلیغ

وقتاً فوقتاً مبلغین کو عیسائیوں کے تبلیغی مراکز میں جاکر پیغام حق پہنچانے کے مواقع فراہم ہوتے رہتے ہیں۔ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب کسموں ٹاؤن میں دو مرتبہ عیسائیوں کے KINGDOM HALL گئے اور وہاں موجود عیسائی افراد اور پادریوں سے تبادلہ خیال کیا۔ ممباسہ سے ۶۲ میل دور ایک جگہ MARIAKANI گیا۔ اتفاق سے اتوار کا دن تھا۔ پروٹسٹنٹ فرقہ کے لوگ پادری کے ہمراہ ایک سکول میں عبادت کے لئے جمع تھے۔ ان سب کو اخبارات دئے۔ چرچ کمیٹی کے ممبران سے گفتگو ہوئی پادری سے کرسمس کی حقیقت اور دیگر مسائل پر تبادلہ خیال ہوا۔ ایک مرتبہ ٹاؤن میں EVANGELIST چرچ گیا وہاں موجود عیسائیوں کو تبلیغ کی۔ اسی طرح محترم مولانا شرما صاحب کے دورہ ممباسہ کے دوران ان کو ایک کیتھولک SEMINARY لے گیا۔ مکرم مولانا صاحب اور صدر صاحب جماعت ہائے احمدیہ نیروبی ممباسہ بھی ساتھ تھے۔ پرنسپل اور ایک پادری صاحب سے باتیں ہوئیں۔ ان کو اور عیسائی طلباء کو اخبارات دئے۔ اس سے قبل بھی ایک مرتبہ خاکسار کو یہاں جانے کا اتفاق ہوا۔ پادری صاحب سے احمدیت کے بارہ میں گفتگو ہوئی۔

جلسہ سیرت النبیؐ

ساحلی صوبہ میں کوالے (KWALE) ڈسٹرکٹ کے مسلمانوں نے میلاد النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا۔ محترم مولانا شرما صاحب اور مکرم گاکوریا صاحب صدر جماعت نیروبی ان کی دعوت پر جلسہ میں شریک ہوئے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر سواحیلی زبان میں تقاریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گئیں - اس موقعہ پر ستی علماء سے بھی جو حاضر جلسہ تھے ملاقات ہوئی -

تقریب شادی

گزشتہ دنوں کسمول کے علاقہ کے ہمارے ایک افریقن معلم کی شادی تھی - مکرم مولوی عیسے صاحب اور مکرم مولوی عبدالباسط صاحب بھی شریک ہوئے اس تقریب کے موقعہ پر کافی افراد جماعت حاضر تھے - ان کو تبلیغ کا موقعہ ملا -

زائرین

متعدد عیسائی اور مسلمان اور ہندو اسلام اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لئے ہمارے مشنوں میں آتے ہیں نیروبی میں ایک مشہور ڈاکٹر ہیں ان کا اپنا ہسپتال ہے ان کے ایک لڑکے نے لنڈن میں بیعت کی تھی - ڈاکٹر صاحب نے ابھی احمدیت قبول نہیں کی تحقیق کے لئے نیروبی مشن میں آتے رہتے ہیں مخالفین کا لٹریچر بھی پڑھا ہوا ہے - ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ان کا احمدیت کے متعلق تبادلہ خیال ہوتا رہا - ایک مرتبہ چھ گھنٹے اور دوسری مرتبہ چار گھنٹے طویل گفتگو ہوئی - خدا تعالے انہیں حق کو شناخت کرنے کی توفیق بخشے - اسی طرح ایک اور پنجابی مسلمان جو پہلے خاکسار تحریک کے ممبر تھے متعدد بار مشن آئے ان سے بھی تبادلہ خیال ہوا - ایک ہندو نوجوان سے اسلام کی خوبیوں کے متعلق بات ہوئی ایک مرتبہ ویٹرنری کالج کے مسلمان طلبہ آئے ان سے احمدیت کے بارہ میں تفصیلی گفتگو ہوئی - واچ ٹاور کے مناد ایک دفعہ کسمول مشن آئے - مکرم مولوی عبدالباسط صاحب نے مسیح کی آمد ثانی کی حقیقت پر ان سے گفتگو ہوئی - اسی طرح عیسائی فرقہ JEHOVA WITNESSES کا ایک پادری اور تین عورتیں مشن آئیں - جن سے مکرم مولوی عیسے صاحب اور مکرم مولوی عبدالباسط صاحب نے مختلف مسائل پر طویل گفتگو کی -

ایک دینی مدرسہ کے معلم اور ایک ہندو جو یہاں انڈین ہائی کمشن میں کام کرتے ہیں متعدد بار مشن ہاؤس آئے - ان سے خاکسار نے احمدیت کے متعلق گفتگو کی

عید الاضحیہ

تمام احمدی جماعتوں نے امسال عید الاضحیہ نہایت شان سے منائی - مکرم مولوی عبدالباسط صاحب عید کی نماز پڑھانے کسمول سے ایک قریبی جماعت [illegible] گئے جہاں پروگرام کے مطابق ارد گرد کے احمدی احباب بہت بڑی تعداد میں جمع تھے آپ نے قربانی کے موضوع پر خطبہ دیا - مکرم مولوی عیسے صاحب نے نماز عید کسمول مسجد میں پڑھائی - کسمول کی نواحی جماعتوں سے کافی احباب نماز کے لئے کسمول آئے - نیروبی میں محترم مولانا [illegible] صاحب نے عید پڑھائی - خدا تعالے کے فضل سے بہت رونق تھی - شام کو دعوت ہوئی ساری جماعت نے اکٹھے کھانا کھایا - مرد و زن اور بچے سب اس میں شامل ہوئے - رات کو مسجد میں چراغاں کیا گیا - یاد رہے کہ نیروبی مسجد کے میناروں اور مسجد کے ارد گرد چاروں طرف مستقل وائرنگ کر کے قریباً ۲۵ وولٹ کے پانچ سو بلب لگائے گئے ہیں جو جماعتی خوشی اور تہواروں کے موقعہ پر عجب بہار دیتے ہیں

اشاعت لٹریچر

نیروبی کے قریب رہنے والے کامبا قبیلہ کی زبان میں "اسلامی اسباق" کا ترجمہ کرایا گیا ہے - نیز واقعہ صلیب کی حقیقت پر ایک پمفلٹ بھی اسی قبیلہ کی زبان میں تیار کروایا گیا ہے - دونوں تراجم ایک مقامی احمدی دوست نے کئے ہیں

جلسہ سالانہ میں شرکت

گزشتہ سال دسمبر ۷۵ء جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ممباسہ جماعت کے دوست مکرم حسین صالح صاحب ربوہ تشریف لے گئے یہ عرب ہیں - جماعت کے سیکرٹری ہیں بہت مخلص اور قربانی کرنے والے ہیں اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ملاقات کا موقعہ ملا - حضور کی روحانی شخصیت، جماعت احمدیہ کی تنظیم اور ربوہ کے روحانی ماحول سے بہت متاثر ہوئے -

بیعتیں

اس دسمبر میں خدا تعالے کے فضل سے ۱۹ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے - الحمد للہ اللہ تعالے ان سب کو استقامت ایمان بخشے

آخر میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالے واقفین مبلغین کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور جلد از جلد اسلام و احمدیت کو غلبہ نصیب ہو آمین

طبی نقطۂ نگاہ سے درازیٔ عمر کے چند ضروری اصول

مکرم ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار - لائلپور

دنیا اللہ تعالے کا ایک مکمل کارخانہ ہے جو ایک نظام کے تحت چل رہا ہے اور ہر ایک چیز کی تخلیق اور اختتام شکست و ریخت خداوند کریم کے اندازے کے مطابق وقوع پذیر ہو رہی ہے - اللہ تعالے نے ہر چیز میں کچھ خواص رکھے ہوئے ہیں جن کی وجہ سے اس چیز کے فوائد اور اس کا اس دنیا میں مفید ہونا ظاہر ہوتا ہے مثلاً آگ کا کام جلانا ہے - سورج کی کرنیں گرمی پہنچاتی ہیں - چاند کی روشنی ٹھنڈک پہنچاتی ہے اسی طرح اللہ تعالے نے عمر پانے کے لئے بھی فطرت کے اصول مقرر کر دیے ہیں ان پر عمل کرنے سے یقیناً توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ لمبی عمر پائے گا حالانکہ حادثات وغیرہ سے مفر نہیں بعض بیماریاں شکم مادر سے ہی بچے میں پیدا ہوتی ہیں - اس صورت میں بھی اصول حفظان صحت کے ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو کافی حد تک انسان لمبی عمر پا سکتا ہے - اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ نے خاندانی ورثہ میں کچھ پایا اور [illegible] بچپن میں آپ کی جسمانی نگہداشت ہوئی اس پر آپ کا اختیار نہیں - لیکن بڑے ہو کر کوشش ضرور کرنی چاہئے ہر ایک انسان اپنی صحت کی حفاظت اور طویل عمر پانے کے لئے حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کر سکتا ہے -

سب سے پہلا اصول اعتدال ہے ہر کام اعتدال سے کیجئے اور ہر حال میں خوش رہنا سیکھئے - اور ہر حال میں خوش وہی لوگ رہ سکتے ہیں جو توکل علی اللہ پر مضبوطی سے کاربند رہتے ہیں - غم و فکر [illegible] ہیں کہ ایک آدمی کو سخت بیمار کر دے - بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے - بخار یا کوئی اور تکلیف ہو تو وہ واویلا شروع کر دیتے ہیں - سارے گھر کو سر پر اٹھا لیتے ہیں - خود تو [illegible]

نے علاج کرتے وقت دیکھا ہے کہ بخار معمولی ہے اور تکلیف بھی زیادہ نہیں مگر وہ ہے کہ اپنی قوت برداشت کے دیوالیہ پن کا مظاہرہ کئے جا رہا ہے اور بیسیوں دفعہ تو ایسے مریضوں کو تسلی دینے سے آرام آ جاتا ہے ایسے مریضوں میں توکل علی اللہ کا فقدان ہوتا ہے اور گھر والوں کی غیر ضروری ہمدردی سے وہ اس شکایت کا مظاہرہ کرتے ہیں

دوسرا اصول کھانے پینے کے بارے میں احتیاط سے کام لینا ہے - زیادہ خوراک انسان کے لئے نقصان دہ ہے میں نے کئی لوگ ایسے دیکھے ہیں جو کھانے کے لئے زندہ رہتے ہیں - مجھے یاد ہے ایک دفعہ ایک شخص کسی دعوت میں شریک ہوا کھانا کھا کر باہر آیا اور اچھلنا کودنا شروع کر دیا - میں نے پوچھا آپ کیا کر رہے ہیں کہنے لگے پیٹ بھر گیا ہے اچھل رہا ہوں تا اور کھانا کھا سکوں اور وہ بہت موٹے تازے تھے - حالانکہ وہ بے حد زیادہ چل پھر سکتے تھے اور اکثر ٹانگوں کی درد اور کمزوری کا اظہار کیا کرتے تھے تو یہ ٹھیک نہیں - انسان کھاتا پیتا اس لئے ہے کہ زندہ رہے - اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ جسم کا آرام کم کھانے میں ہے زبان کا آرام کم بولنے میں ہے اور روح کا آرام کم گناہ کرنے میں ہے بلکہ بالکل گناہ نہ کرنے میں ہے بہر حال انسان کمزور ہے - گناہ سرزد ہو جاتے ہیں - اس صورت میں روح کا آرام اللہ تعالے سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے میں ہے کہتے ہیں جس نے اپنے گناہوں کی صحیح طور پر اللہ تعالے سے معافی مانگی وہ ولی اللہ ہے جب بھوک ابھی باقی ہو تو کھانے سے اٹھ بیٹھئے - بسیار خوری سے انسان کا جسم موٹاپے کا شکار ہو جاتا ہے - شوگر کی بیماری اور ہائی بلڈ پریشر پیدا ہو سکتے ہیں - معدے میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور بے تحاشا کھانے والا شخص پراگندہ خیالی رہتا ہے - اس کے خیالات میں بلندی اور پاکیزگی پیدا نہیں ہو سکتی - ایسا شخص [illegible] - جدید سائنس نے عمر دراز [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے پیمانے مقرر کر دیئے ہیں جن سے معلوم ہو جاتا ہے کہ ایک انسان عمدہ معیار پر پورا اُترتا ہے یا نہیں۔ آپ اپنے ڈاکٹر سے گاہے گاہے چیک اپ کراتے رہیئے اور وہ آپ کو وزن کی کمی بیشی وغیرہ کے متعلق ہدایات اور خوراک کے پرہیز کے بارے میں بتاتا رہے گا۔

خوراک کے متعلق یاد رکھیں کہ عمدہ، تازہ اور صاف ستھری ہو اور متوازن ہو یعنی اس میں نشاستہ والی اشیاء، لحمی اشیاء، دالیں، چکنائی اور پانی کی وافر مقدار موجود ہو۔ دودھ، لسی، دہی، انڈا ضروری چیزیں کھانے کے لئے ہیں۔ زیادہ گوشت، زیادہ پلاؤ، زیادہ چکنی صحت کے لئے مضر ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ جو لوگ دہی کی لسی اور پھل استعمال کرتے رہتے ہیں وہ طویل عمر پاتے ہیں۔ کیونکہ ان چیزوں میں چونا، فاسفورس اور حیاتین زیادہ ہوتی ہیں جو کہ زندگی بخش چیزیں ہیں۔

تیسرا اصول صحت کے لئے تازہ ہوا ہے۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے اپنے گھروں کی کھڑکیاں اور روشندان کھلے رکھئے۔ خواتین اکثر اس لئے کمزور ہو جاتی ہیں کہ وہ بند کمروں میں زیادہ دیر تک رہتی ہیں۔ تازہ ہوا کے لئے ضروری ہے کہ سوتے وقت کمبل یا رضائی سے ناک باہر رکھی جائے تا سانس لینے میں آسانی رہے۔ مکانات کے صحن فراخ ہوں۔ لوگ پہاڑوں پر سیر کے لئے اس لئے جاتے ہیں تا وہاں بہتر قسم کی ہوا میسر ہو جو آکسیجن کی بہتر صورت ہوتی ہے۔ لمبی سانس کی ورزش مفید چیز ہے۔ کام کرتے وقت سیدھا بیٹھئے اور پھیپھڑوں کو سانس بھر کر کام کرنے دیجئے۔

چوتھا اصول صحت کے لئے صاف پانی ہے۔ یہ جراثیم سے پاک ہونا چاہیئے بے ذائقہ، بے بو اور بے رنگ ہونا چاہیئے۔ اکثر گاؤں میں جوہڑوں کا پانی کنوئیں کے پانی میں مل جاتا ہے جس سے پیٹ کی بیماریاں مثلاً ہیضہ، پیچش اور ٹیپ محرقہ ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو پانی کے صاف ہونے میں شک ہو تو پانی اُبال کر استعمال کریں۔ کئی لوگ عادتاً کم پانی پیتے ہیں۔ میرے پاس کئی مریض آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر ہم زیادہ پانی پئیں تو گیس پیدا ہوتی ہے جو کہ بالکل غلط بات ہے۔ پانی تو قبض کشا ہوتا ہے اور گیس خارج کرتا ہے اس لئے پانی زیادہ استعمال کرنا مفید ہے بلکہ دو تین گھنٹے بعد پانی پینا مفید ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانی زندگی کے لئے پانی ناگزیر ہے۔ قرآن مجید کا ارشاد ہے کہ ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز بنائی ہے۔ حکومت کا بھی فرض ہے کہ شہروں اور دیہات میں صاف اور پاکیزہ پانی کی فراہمی کا انتظام کرے۔

پانچواں اصول لمبی عمر پانے کے لئے گرمی اور سردی سے بچاؤ ہے۔ موسم کے لحاظ سے مناسب لباس زیب تن کرنا ضروری ہے۔ لباس باعثِ زینت بھی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ زینت کا لحاظ کرتے کرتے گلا کھلا رکھا جائے اور سخت سردی میں مناسب جگہ پر بٹن وغیرہ نہ لگائے جائیں۔ ستر پوشی کا مناسب خیال نہ رکھا جائے اور اس طرح خود کو بیماری میں مبتلا کر لیا جائے۔ خاص طور پر لباس کی یہ بنیادی خصوصیات خواتین اور کالج کے ماڈرن بچوں میں اگر پوری طرح نہ ہوں تو صرف تزئین و نمائش کی خاطر لباس پہننا نادانی کی بات ہے۔

لباس پاک اور صاف ہونا چاہیئے اور جسم پر اس طرح فٹ ہو کہ جسم کو تکلیف محسوس نہ ہو بلکہ موجب فرحت ہو۔ بہت تنگ لباس جسم کے دورانِ خون میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے اور صحت پر برا اثر ڈالتا ہے ؎

وقفِ جدید کی اہمیت اور شوریٰ ۱۹۷۶ء کی سفارشات

دفتر وقفِ جدید اور ضلعوں کے اُمراء صاحبان کی مشترکہ ذمہ واری

انجمن وقفِ جدید کا کام خدا تعالیٰ کے فضل سے وسعت اختیار کر چکا ہے۔ اشاعتِ اسلام اور تعلیم و تربیت کے میدان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خاطر خواہ اور حوصلہ افزا نتائج نکل رہے ہیں۔ کام کی وسعت اور عام مہنگائی کی وجہ سے اخراجات بھی روز افزوں ہیں۔ انہی احساسات کے ماتحت سالِ رواں کی مجلس مشاورت کی درج ذیل سفارشات کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ مہربانی منظور فرمایا ہے:-

۱۔ چندہ دہندگان کی تعداد کو بڑھانے کی کافی گنجائش ہے۔ اِس طرف دفتر وقفِ جدید اور عہدہ دارانِ جماعت خصوصی توجہ دیں۔

۲۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خطبہ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۵۸ء میں بیان فرمودہ خواہش کے مطابق وہ احباب جو چندہ وقفِ جدید صرف -/۶ روپیہ دے رہے ہیں انہیں تحریک کی جائے کہ وہ اپنے وعدہ کو کم از کم -/۱۲ روپیہ تک پہنچائیں۔

۳۔ اطفال کے چندہ کا ٹارگٹ ۵۰ ہزار روپے ابھی تک پورا نہیں ہوا۔ مرکز اور عہدیدارانِ جماعت اسے پورا کرنے کے لئے خصوصی جدوجہد کریں۔

۴۔ جس طرح تحریک جدید کی طرف سے ہر ضلع کو وعدہ جات کا ٹارگٹ (Target) مقرر کر کے دیا جاتا ہے اسی طرح دفتر وقفِ جدید بھی سال کے شروع میں ٹارگٹ مقرر کر کے امراء اضلاع کو اسے پورا کرنے کی طرف توجہ دلائے۔

احباب کرام خصوصاً ضلعوں کے امراء صاحبان اور جماعت کے عہدیدار صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اِس بارہ میں دفتر وقفِ جدید سے تعاون فرماتے ہوئے جماعت کے تمام بالغ افراد اور تمام بچوں کو وقفِ جدید کے چندہ دہندگان میں شامل کرنے کی کامل سعی فرما دیں۔ اور ذی ثروت احباب اپنے چندوں میں نمایاں اضافہ کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

بہمت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم شیخ افتخار احمد صاحب نائب قائد ضلع لاہور آجکل بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین۔

(جواد رشید خان ناظم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)۔

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں ان دنوں شدید تکلیف ہے اور گجرات میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ والدہ صاحبہ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے۔ آمین

(سید افتخار احمد دار الرحمت غربی ربوہ)

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ (حدیثِ نبوی)
There is a CURE for
every disease
you have only to search
مفصّل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ربوہ۔ غربی ۶۰۶

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۸۲۴

قرار دادِ تعزیت

یہ سانحہ ہم جملہ ممبرانِ جماعت احمدیہ منڈی بہاؤ الدین کے لئے نہایت غم و افسوس کا موجب ہے کہ محترم صوبیدار غلام رسول صاحب نائب سٹور آفیسر شاہ تاج شوگر مل مورخہ یکم اپریل بعد دوپہر حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم گوناگوں اوصاف کے مالک تھے موصی تھے۔ لازمی چندوں اور جماعتی امور کی بجا آوری کے لئے ہمیشہ پیش پیش رہے۔ مسجد احمدیہ شوگر مل آپ کی ذاتی کوشش کا نتیجہ ہے۔ مرحوم ہمارے امام الصلوٰۃ بھی تھے۔ اپنے پیچھے چار لڑکے اور چار لڑکیاں ہی یادگار چھوڑے ہیں۔

ہم جملہ ارکانِ جماعت احمدیہ منڈی بہاؤ الدین اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ مولائے حقیقی مرحوم کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(جملہ ممبران جماعت احمدیہ منڈی بہاؤ الدین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تئیسویں سالانہ تربیتی کلاس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی

محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے انعامات تقسیم کئے اور مختصر تقریر کے بعد اجتماعی دعا کرائی

ربوہ ۲۹ شہادت (۲۹ اپریل ۱۹۷۶ء) آج بعد نماز عصر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تئیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگئی۔ اس کلاس کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۶ اپریل ۱۹۷۶ء کو فرمایا تھا۔

کلاس کے مختصر کوائف

کلاس میں ۳۳ مجالس کے ۵۵۹ نمائندہ خدام نے شرکت کی تدریس کا کام روزانہ صبح پونے آٹھ بجے شروع ہوتا جس میں علمائے سلسلہ قرآن مجید، حدیث، کلام، فقہ، رد عیسائیت قواعد عربی اور صحت و صفائی سے متعلق اسلامی تعلیمات کا مقررہ نصاب طلباء کو سبقاً سبقاً پڑھاتے رہے۔ طلباء کو تقاریر کی مشق بھی کرائی جاتی رہی۔ نماز عصر کے بعد طلباء سلسلہ مقررہ عنوانات پر تقاریر کرتے رہے۔ ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔ ایک شب بیرونی ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائیڈز دکھائی گئیں نیز سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تقاریر ٹیپ ریکارڈ پر سنائی گئیں۔

طلباء روزانہ صبح ساڑھے تین بجے بیدار ہوتے اور نماز تہجد ادا کرتے جس کے بعد درس ہوتا، نمازوں کے بعد تسبیح و تحمید اور درود کا ورد کرتے۔ نماز مغرب مسجد مبارک میں ادا کرتے رہے مقبرہ بہشتی میں دعا کی غرض سے جاتے رہے۔

نماز فجر کے بعد روزانہ اجتماعی ورزش ہوتی اور شام کو بیڈمنٹن، ٹینس، والی بال، کبڈی، بونگ اور فٹ بال کھیلنے کا انتظام تھا۔ ان کے علاوہ ہر روز طلباء وقار عمل میں شرکت کرتے رہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت ایک وقار عمل پروگرام بھی بنایا گیا جس میں سائیکل سفر اور پیدل سفر کے علاوہ طلباء نے خدمت خلق کے متعدد کام بھی سرانجام دیئے مثلاً فصل کی کٹائی، مسجدوں کی صفائی، گنے کی بوائی، تعمیر کا کام اور مریضوں کی عیادت اور تقسیم ادویہ وغیرہ۔ الغرض اس تربیتی کلاس کو طلباء کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید اور بابرکت بنانے کی کوشش کی گئی۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس ۲۹ اپریل کو بعد نماز عصر ایوان محمود میں منعقد ہوا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر ارشاد محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم سابق انچارج گھانا مشن بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔

اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو محمد شکر اللہ صاحب نے کی نظم راحت احمد صاحب نے پڑھی جس کے بعد کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم محمود احمد صاحب شاہد بنگالی نے کلاس کی مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی بعد ازاں محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور پھر اپنے مختصر خطاب میں دیگر امور کے علاوہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس تقریر کے چند اقتباس بھی پڑھ کر سنائے جو حضور نے ۱۹۵۰ء میں منعقدہ پہلی تربیتی کلاس کے موقع پر فرمائی تھی اور جس میں حضور نے اس کلاس کا مقصد واضح کرتے ہوئے بتایا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ طلباء جو کچھ یہاں سیکھ کر جائیں وہ اپنے اپنے مقام پر واپس جاکر دیگر خدام کو بھی سکھائیں وہ اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کریں اور اپنا ایسا عملی نمونہ پیش کریں جس کے نتیجہ میں دوسروں میں بھی تعلق باللہ، دعاؤں میں شغف اور خدمت دین کی تڑپ پیدا ہو جائے۔

محترم کلیم صاحب نے اس توقع کا اظہار کیا کہ کلاس میں شامل ہونے والے تمام طلباء حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔

اس کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے نے جملہ طلباء سے ان کا عہد دوہروایا۔ آخر میں محترم کلیم صاحب نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد یہ کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ضروری تصحیح

۳۰ اپریل ۱۹۷۶ء کے "الفضل" میں صفحہ ۹ پر "بزرگان سلف کے عقائد" کے زیر عنوان چوتھی صدی ہجری کے ممتاز محدث و مورخ حضرت محمد بن الحسین السجستانی الابری کا ایک قول السید صدر الدین صدر کی فارسی کتاب "ترجمہ کتاب المہدی" کے حوالہ سے شائع ہوا ہے۔ افسوس ہے کہ ان کے قول کا جو اردو ترجمہ درج کیا گیا ہے وہ درست نہیں ہے۔ اصل ترجمہ درج ذیل ہے:-

"حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بطور تواتر و استفاضہ بہت کثیر راویوں سے مروی ہیں کہ مہدی علیہ السلام خروج کریں گے اور مہدی (موعود) پیغمبر خدا کے اہل بیت میں سے ہیں۔"

قارئین کرام اس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

پر ان کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام اور حضور کے ایک پیارے اور عظیم روحانی فرزند ہونے کی وجہ سے ایمان لائے۔ ظاہر ہے کہ ہمارا یہ تعلق محض اور خالصۃً رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے ہی قائم ہوا ہے لہٰذا جو شخص اسلام کو چھوڑ کر دنیا کے کسی لالچ کے نتیجہ میں ارتداد کی راہ اختیار کرتا ہے وہ عقلاً ہماری جماعت کا فرد ہرگز نہیں رہ سکتا۔

حضور نے فرمایا اگر ایک احمدی کہلانے والا شخص کسی دنیوی لالچ سے یا اسمبلی میں غیر مسلموں کی کسی سیٹ کو حاصل کرنے کی خاطر اپنے غیر مسلم ہونے کا اور یوں اسلام کو اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی وابستگی کو چھوڑنے کا اعلان کرتا ہے اور قرآن کریم سے منہ موڑ لیتا ہے تو ایسا شخص اسی لمحہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبائعین خلافت سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق باقی نہیں رہتا کیونکہ ہماری جماعت کی تو بنیاد ہی اسلام سے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وابستگی پر قائم ہے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا سب سے بڑا کارنامہ اور معجزہ ہی یہ ہے کہ آپ نے ایک ایسی جماعت قائم کی جو اسلام، قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق رکھتی ہے اور جس کا مقصد ہی یہ ہے کہ تمام بنی نوع انسان کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کر کے امت واحدہ بنا دیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دس شرائط بیعت میں بھی بوقت ضرورت اسلام کی خاطر ہر چیز کو قربان کر دینے کو ضروری قرار دیا ہے اور ان میں سے کسی ایک شرط کی خلاف ورزی کرنے والے کو اپنی جماعت کا فرد شمار نہیں کیا۔

آخر میں حضور نے فرمایا پس تمام احمدی مردوں، عورتوں، بڑوں اور چھوٹوں کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ انہوں نے اسلام سے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے تعلق و وفاداری کو استوار رکھنے کا جو عہد حضرت مہدی موعود کے ذریعے سے کیا ہے اسے انہوں نے بہر صورت قائم رکھنا ہے اور اس کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرنا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر طرح کے شیطانی وساوس اور دنیوی لالچوں سے محفوظ رکھتے ہوئے اسلام کی خاطر مقبول قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

اوقات مطب
صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک
شام ۴½ بجے تا ۸ بجے
حکیم نذیر احمد قریشی رجسٹرڈ یونانی طبیب
گولبازار ربوہ
(بالمقابل ایوان محمود)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴